سوال

(141)کیا الماس میں زکوٰۃ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

الماس جسے پہننے اور زینت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، کیا اس میں بھی زکوٰۃ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

الماس جسے زینت اور پہننے کے لیے استعمال کیا جائے اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر تجارت کے لیے ہو تو اس میں زکوٰۃ ہے۔ اسی طرح موتیوں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے لیکن سونے اور چاندی میں زکوٰۃ ہے جب کہ وہ نصاب کے مطابق ہوں خواہ پہننے ہی کے لیے ہوں۔ اس مسئلہ میں علماء کا صحیح ترین قول یہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ 125

محدث فتویٰ